# اداریہ

**بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین**

مکتوبات کی تصوف کی دنیا میں بڑی اہمیت ہے کہ ان مکتوبات میں بہت سے اہم مسائل شرعیہ و روحانیہ کی گتھیاں سلجھائی جاتی رہی ہیں، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات طیبات نے تجدید واحیائے دین کے حوالہ سے جو کردار ادا کیا ہے وہ ہماری تاریخ کا ایک حصہ ہے۔

حضرت مجدد نسبا فاروقی سلسلہ سے رکھتے تھے، ان کے جد اعلیٰ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکتوبات بھی دینی احکام کے حوالہ سے اپنا ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں، عمال کے نام تحریر کئے گئے اپنے مکتوبات میں انہوں نے جو اصول وضوابط تحریر کئے ہیں وہ اصول فقہ کا حصہ بن چکے ہیں۔ قاضیوں کے نام ان کے خطوط سے قانون سازی میں مدد لی جاتی ہے۔ اور عمال کے نام ان کے خطوط سے طرز حکومت وطریق جہانبانی کا پتہ چلتا ہے۔ تصوف کی دنیا میں مکتوبات مریدین کی اصلاح کا ذریعہ رہے ہیں اور اب بھی بزرگان دین (اسلاف) کے مکتوبات ذریعہ تعلیم وتربیت وتزکیہ ہیں۔ ادیبوں اور شاعروں کے خطوط بھی شعر وسخن کی دنیا میں اپنی ایک حیثیت رکھتے ہیں۔ عصر حاضر میں خطوط لکھنے کا رواج اگر چہ کم ہوتا جارہا ہے، تاہم اب بھی لکھنے والے لکھتے ہیں،

رسائل وجرائد میں شائع ہونے والے خطوط سے عوامی رائے کا پتہ چلتا ہے مگر بعض ماہناموں اور ہفت روزوں کے خطوط محض ستائشی ہوتے ہیں، جن میں اکثر وبیشتر مدیر ومجلس ادارت کی تعریف وتوصیف ہوتی ہے، شاید اس سے مقصود حوصلہ افزائی ہو، ایسے خطوط مجلہ فقہ اسلامی کو بھی موصول ہوتے رہتے ہیں مگر ہم نے ان کی اشاعت کا کوئی اہتمام نہیں کیا، لیکن وہ خطوط جن میں علمی مذاکرہ یا مکالمہ ہو کی اشاعت وقتا فوقتا ہم کرتے رہتے ہیں تاکہ ہمارے قارئین (جن کی غالب اکثریت فقہ اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے طلبہ واہل علم پر مشتمل ہے،) ان میں غور وتدبر فرمائیں اور حل طلب مسائل کے حل میں ہماری مدد کریں۔ ایسا ہی ایک خط اس بار شامل اشاعت

ہے جو لاہور سے ہمارے قاری جناب عبدالقادر شاہ صاحب نے ہمیں ارسال کیا ہے اس خط میں اٹھائے گئے سوالات کا جواب دینا ناممکن تو نہیں البتہ حساس نوعیت کے سوالات ہونے کے باعث جواب دینا خطرے سے خالی نہیں، خط کے سوالات ہر صاحب عقل وخرد کو غور وتدبر کی دعوت دیتے ہیں، ہم قارئین کرام (خصوصا علماء کرام، مفتیان شرع متین کی توجہ کے لئے ان سوالات کو شائع کررہے ہیں شاید کوئی صاحب قلب ونظر ان کا شافی جواب مرحمت فرمادے۔

۱۔ مقررین واعظین نعت خواں وقراء حضرات کا قبل از محفل ہدیہ خدمت طے کرنا، یا وصول کرنا، دوران محفل عوام الناس اور انتظامیہ کا ان پر نوٹ نچھاور کرنا شرعا کیسا ہے؟ جبکہ بعض مقررین اور نعت خواں حضرات یہ ہدیہ پچیس پچیس اور پچاس پچاس ہزار تک طلب کرتے ہیں اور دین کی خدمت بذریعہ وعظ وتقریر کے دعوی دار بھی ہیں۔

حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ بردہ پر خواب میں جناب سرور کونین ﷺ کے چادر عطا فرمانے کو اس ہدیہ کی دلیل بنانا کیسا ہے؟ اور حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قصیدہ پیش کرنے پر حضور ﷺ کے دعاء دینے کو ہدیہ کی دلیل بنانا کیسا ہے؟ نیز صحابہ کرام کے ایک بیمار پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے اور چالیس بکریاں تحفہ میں قبول کرنے کو موجودہ دم درود اور تعویذ گنڈہ کے ہدیہ کے لئے دلیل بنانا شرعا کیسا ہے؟

محافل دینیہ یا شادی بیاہ میں نوٹوں کے ہار گلوں میں ڈالنا کیسا ہے؟ نیز پھولوں کی پتیاں نچھاور کرنے کی کیا شرعی حیثیت ہے؟

رمضان المبارک میں ہر جمعہ کو پنجاب میں رواج ہے کہ مساجد سے اعلان ہوتا ہے کہ جن خواتین کو صلوۃ تسبیح میں شرکت کرنی ہو وہ اتنے بجے فلاں مسجد میں جمع ہوجائیں اور ایک عورت امامت کرکے صلوۃ التسبیح پڑھاتی ہے اور جو وقت دیا جاتا ہے اس میں زوال کا وقت بھی آجاتا ہے اس باجماعت زنانی صلوۃ التسبیح کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

اجتماعی اعتکاف کے بڑے۔۔ے بینر اور اشتہارات لگتے ہیں اور سینکڑوں کی تعداد میں لوگ خیموں اور تنبوؤں میں اعتکاف بیٹھتے ہیں اس اعتکاف کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا یہ ریاکاری تو نہیں؟

☆عام کی تخصیص نیت کے ساتھ دیانۃ مقبول ہوتی ہے نہ کہ قضاء☆

حکومت کی طرف سے مدارس کو ملنے والی زکوۃ کی صورت یہ ہے کہ طلبہ کی تعداد کے لحاظ سے زکوۃ ملتی ہے اس لئے بعض مدارس تعداد زیادہ ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور مسجد میں زیر تعلیم محلے کے ناظرہ خواں بچوں کو بھی سروے اور انسپکشن ٹیم کے سامنے پیش کردیتے ہیں۔ کیا یہ دھوکہ نہیں؟

طلبہ کو ملنے والی زکوۃ کی رقم مہتمم مدرسہ تملیک کرانے کے لئے طلبہ کے ہاتھ میں دے دیتے ہیں اور تھوڑی دیر بعد واپس وصول کرکے اپنی خواہش کے مطابق مصرف میں لاتے ہیں کیا یہ طریقہ شرعی اصولوں کے مطابق ہے؟

مہتمم مدرسہ زکوۃ کمیٹی سے یا عوام سے براہ راست ملنے والی زکوۃ کی رقم وصول کرکے اگر تملیک کرالے تو کیا وہ اس رقم کا ذاتی طور پر مالک نہیں بن جائے گا اگر بن جائے گا تو کیا اسے اپنے ذاتی مصرف میں لاسکتا ہے؟

معزز علماء کرام سے ان سوالات کے مدلل ومفصل جوابات کی درخواست ہے۔

**ALWAYS VALUE THESE THREE THINGS:**

1. Naseehat: Good Advice.
2. Ehsaan: Good deeds done to others.
3. Death: Remembering it at all times.

**ALWAYS LOOK AFTER THESE THREE THINGS:**

1. Your Parents.
2. Your Teacher.
3. The Laws of the Almighty (to obey them).

**ALWAYS BELIEVE IN THESE THREE THINGS:**

1. Almighty Allah.
2. His Prophet (Sallallahu Alayhi Wasallam).
3. The day of judgment and resurrection (Qiyaamat and Akhirah).

**ALWAYS LOVE THESE THREE THINGS:**

1. Truth.
2. Good Deeds.
3. Your believe in Allah Ta'ala.

☆الایمان مبنیة علی الالفاظ لا علی الاغراض ☆قسم کا دارومدار الفاظ پر ہوتا ہے اغراض پر نہیں